## رسائل و مسائل

# حج میں غیر مسلموں کی شرکت

از۔ شعبۂ استفسارات ادارۂ معارف اسلامی۔ منصورہ۔ لاہور

**سوال:۔** تھائی لینڈ میں اسلامی رسالہ "الجہاد" کے صفحہ ۴۱ پر ایڈیٹر کی طرف سے مضمون شائع ہوا ہے کہ سعودی حکام نے غیر مسلموں کو حج اور عمرہ کی ویزا شائع کی ہیں (کسے ویزا جاری کیے ہیں!) ان غیر مسلموں میں ان کی جان پہچان کے کافی لوگ (یعنی خاصی تعداد میں) گئے ہیں جن سے حج کے دوران ان کی ملاقات مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ اور ان سے معلوم کیا کہ آپ یہاں کیسے آسکتے ہیں، آپ تو بدھ مذہب والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہاں ہم بدھ مذہب والے ہیں مگر ہم نے تھوڑا رقم (تھوڑی سی رقم) خرچ کر کے تھائی لینڈ میں اپنے پاسپورٹوں پر مذہب اسلام لکھا ہے (لکھایا ہے) اور اس بہانہ سے یہاں حج اور عمروں کے ویزا سے صرف ہم نہیں بلکہ سینکڑوں افراد تھائی لینڈ سے آتے ہیں۔ یاد رہے کہ تھائی لینڈ میں مسلم (ہونے) کی گارنٹی سرٹیفکیٹ (تصدیقی سرٹیفکیٹ) سرکاری مفتی کی طرف سے جاری ہوتا ہے۔ اس ناکارہ فعل میں تھائی لینڈ کا مفتی یا ان کے عملے میں کوئی نہ کوئی ضرور ملوث ہے جو کہ رشوت کے بل پر غیر مسلموں کو گارنٹی لیٹر جاری کرتے ہیں۔ ہم خصوصاً سعودی حکام اور پھر عالم اسلام کو متوجہ کرتے ہیں کہ وہ اس قسم کے اقدامات کا سخت (سختی سے) تدارک کریں۔ (بحوالہ ماہنامہ الجہاد، ماہ ستمبر اکتوبر ۱۹۸۲ء، بنکاک۔ تھائی لینڈ)

**جواب:۔**

آپ کا خط ملا۔ ہماری معلومات میں یہ ایک افسوسناک اضافہ ہے۔ اگر یہ حقیقت ہے تو پھر اس پر فوری طور پر سختی سے گرفت کرنی چاہئیے۔ یہاں بھی دبی دبی یہ شکایت موجود ہے کہ بعض قادیانی اور



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



دوسرے ناپسندیدہ گروہوں کے افراد نہ صرف حج و عمرہ کے لئے جھوٹے سرٹیفکیٹوں اور حلف ناموں کی بنیاد پر سعودی عرب میں جاتے ہیں بلکہ وہاں کی فوج اور سول محکموں میں ملازمت کے لئے بڑے بڑے عہدوں پر جا پہنچتے ہیں۔ اس معاملے میں افراد کے حالات کی جس درجہ کی تحقیق ہونی چاہئیے وہ نہیں ہوتی۔ میرا خیال ہے کہ جانچ اور تصدیق و توثیق کے لئے مسلمان ممالک کو خصوصی انتظامات کرنے چاہئیں۔ علاوہ ازیں سعودی عرب میں پہنچنے پر اگر کوئی سچا مسلمان یہ دیکھے کہ اس کے ملک سے اس کے جانے پہچانے غیر مسلم افراد حجاج میں شامل ہیں اور ان کے غیر مسلم ہونے کا ثبوت دیا جا سکتا ہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ اس کی رپورٹ سعودی حکومت کو کرے اور سعودی عرب کی حکومت گواہیاں لینے کے علاوہ نہایت کڑے طریق سے جانچ کرے کہ جن لوگوں کے خلاف شکایت ملی ہے انہیں ضروری کلمات یاد ہیں، قرآن پڑھ سکتے ہیں۔ نماز کے اجزاء انہیں آتے ہیں، پیغمبروں کے نام، صحابیوں کے نام، خلفائے راشدین کے حالات وغیرہ کا امتحان لیا جا سکتا ہے۔ قادیانیوں کے ٹسٹ کے لئے تو یہ ضروری ہے کہ ان کی زبانوں سے مرزا غلام احمد کو کذاب، مفتری خائن اور ملعون کہلوایا جائے۔ اگر کوئی شخص غلط سرٹیفکیٹ یا حلف نامے کی بنا پر داخل ہوا ہو تو بعد ثبوت اس کو سخت سزا دی جائے اور متعلقہ حکومت سے احتجاج کر کے معاملات درست کرائے جائیں۔

سعودی سفارت خانوں کو بھی ایسے ملکوں میں جہاں غلط تصدیقوں کے واقعات ہوتے ہوں، پہلے سے کڑی نظر رکھنی چاہئیے۔ ویزا کے لئے درخواست دہندگان سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ پہلے بستی یا علاقے کے امام مسجد یا خطیب کی تصدیق کرائیں اور مہر لگوا کے لائیں جو خود قادیانی نہ ہوں۔ پھر کسی قابل اعتماد دینی ادارے یا انجمن یا مدرسہ کی تصدیق مزید طلب کی جائے۔ سفارتخانے کو دوسرے ذرائع سے بذریعہ خط و کتابت معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔ نیز عازمین حج کی فہرستیں اخبارات میں شائع کرانی چاہئیں تاکہ اپنے ہی ملک میں غیر مسلموں کی نشاندہی ہو جائے۔

غرضیکہ ایسی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں کہ سعودی عرب میں ناجائز داخلوں کا سدباب کیا جا سکے

(ن ۔ ص)

---

۱؎ قادیانی اب زیادہ تر اپنی قادیانیت کو اخفا میں رکھ کر سرکاری اداروں اور کاروبار اور صحافت وغیرہ میں نفوذ کرتے ہیں۔ مسلم دینی ادارات ڈاک خانوں سے معلوم کر سکتے ہیں کہ اخبار الفضل اور تحریک جدید کس کس کو آتا ہے۔ قادیانی اخبارات میں کن شخصیتوں اور اداروں اور چندہ دینے والوں کے نام شائع ہوتے ہیں۔ آہستہ آہستہ پوری فہرست مرتب ہو سکتی ہے۔

© rasailojaraid.com